مطالعہ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے عربی زبان یا اسلامیات کا مطالعہ کسی درس گاہ میں نہیں کیا۔ اس کمی کے سبب ان کی کتابوں میں بعض فاش غلطیاں در آئی ہیں۔ "کتابیات" پر ایک نظر ڈالنے سے اس امر کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ مکّہ معظّمہ کو مغربی روایت کے مطابق جگہ جگہ Mecca لکھا گیا ہے جو نہ صرف تلفّظ کے لحاظ سے غلط ہے بلکہ مفہوماً بھی درست نہیں۔ صحیح ہجے Makkah ہیں اور اکثر مسلمان ممالک نے سرکاری سطح پر یہی ہجے اپنا لیے ہیں۔

جناب محمد فاروق کمال سے یہ توقع رکھنا بے جا نہ ہوگا کہ زیرِ نظر کتابوں کے آئندہ ایڈیشنوں کی طباعت سے پہلے کسی عالمِ دین سے مشورہ کر لیا جائے گا۔ (ادارہ)

گستاخِ رسول کی سزا

مؤلف : قاضی محمد اسرائیل

ناشر : مکتبہ انوارِ مدینہ - جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق آباد - مانسہرہ (صوبہ سرحد)

سالِ اشاعت : ۱۹۹۴ء

صفحات : ۴۸

قیمت : ۱۵ روپے

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت ننکانہ صاحب (ضلع شیخوپورہ) نے ۹۳ - ۱۹۹۲ء میں مقالہ نگاری کے مقابلے کے لیے "گستاخِ رسول ﷺ کی سزا" کا موضوع تجویز کیا تھا۔ مقابلے میں مولانا رعایت اللہ فاروقی کے مقالے کو تمغۂ طلائی کا مستحق قرار دیا گیا۔ اس مقالے پر ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے شمارہ بابت جولائی ۱۹۹۴ء میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ مقابلے میں جو متعدد دوسرے مقالے شامل تھے، ان میں سے مولانا قاضی محمد اسرائیل کے مقالے کو خصوصی انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ یہی مقالہ زیرِ نظر ہے۔

مولانا قاضی محمد اسرائیل نے اختصار کے ساتھ قرآن و سنت اور کتب اسلاف سے واضح کیا ہے کہ "کائنات میں کسی جگہ کوئی شخص بھی کسی صورت میں اگر نبی پاک ﷺ کی توہین اور گستاخی کرے تو

اس کی سزا تمام علمائے اُمت کے نزدیک کسی اختلاف کے سزائے موت ہے۔" (ص ۳۷) قاضی صاحب نے متعدد مثالیں پیش کی ہیں کہ عہدِ رسول ﷺ و صحابہؓ میں گستاخِ رسول ﷺ کو سزائے قتل دی گئی۔ صفحہ ۲۸ پر ایک ہی واقعہ کو دوبار بیان کر دیا گیا ہے۔ زبان و بیان پر اگر مزید توجہ دی جاتی تو زیادہ مفید ہوتا۔

مقالہ کمپیوٹر کی کتابت میں سفید کاغذ پر شائع ہوا ہے۔ اور کارڈ بورڈ کی خوبصورت جلد سے مزیّن ہے۔ (ادارہ)

---

*عیسائیوں کی بُت پرستی

اسلامی مشن (سنت نگر - لاہور) نے مندرجہ بالا عنوان سے جناب محمد اسلم رانا کی تحریر شائع کی ہے۔ تحریر دو حصّوں میں منقسم ہے۔ جنابِ رانا کے الفاظ میں پہلے حصّے میں "مرحلہ وار بتایا گیا ہے کہ مسیحیت، اپنی اصل یہودیت سے بُت پرستی میں کیسے تبدیل ہوئی؟ دوسرے حصّہ میں عیسائیوں کی بُت پرستیاں واضح کی گئی ہیں۔" چھوٹے سائز کے ۱۱۲ صفحات کی اِس کتاب کی قیمت ۱۰ روپے ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

[مولانا] عبدالغفار حسن
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

--- جولائی ۱۹۹۴ء کے شمارے میں جناب کرنل ڈاکٹر محمد ایوب خان صاحب کا مختصر خط شائع ہوا ہے جو دینی غیرت کا مظہر ہے۔ راقم الحروف اس کی تائید کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

ان النبی صلی اللہ علیہ و سلم لم یترک فی بیتہ شیأ فیہ تصالیب الا نقضہ (الجامع الصحیح للبخاری)

ترجمہ: آنحضور ﷺ گھر میں کوئی چیز نہ چھوڑتے جس میں صلیب کا نشان ہوتا مگر اسے بگاڑ دیتے۔

اس حدیث پر عمل کرنا ضروری ہے۔